عالمی دباؤ کے باوجود اصلاحات کے معاملے پر طالبان کی صفوں میں اختلافات

کابل (یو این آئی)

گزشتہ سال ماہ اگست میں ہی طالبان کے اقتدار پر قابض ہونے کے بعد سے اب تک کئی اصلاحات معرض التوا میں ہیں اور جس میں طالبان کے اعلیٰ رہنماؤں میں اصلاحات سے متعلق اختلافات کی خبریں آنے لگی ہیں کہ ان کے رہنما کتنی اصلاحات کو برداشت کر سکتے ہیں۔ ذاتن میں شائع خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق اپنے پہلے دور حکومت میں حقوق اور آزادیوں کو بری طرح سلب کرنے کے لیے بدنام طالبان نے اس بار مختلف طریقے سے حکومت کرنے کا عزم کیا، مگر اذکم بظاہر وہ کچھ معاملات میں تبدیلی ہوتے دکھائی دیتے ہیں۔ کابل میں حکام نے ٹیلنٹ ہنٹ کو قبول کرلیا ہے جبکہ کرکٹ بیچ عوام سے کھچا کھچ بھرے اسٹیڈیم منعقد ہو رہے ہیں، طالبان حکومت کے پہلے دور میں ٹیلی ویژن پر پابندی لگا دی گئی تھی لیکن اب افغان عوام کو انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا تک رسائی حاصل ہے۔ لڑکیوں کو پرائمری اسکول میں جانے کی اجازت ہے اور خواتین صحافی سرکاری ملازمین کے انٹرویو کر رہی ہیں جبکہ نرسوں کی دہائی میں طالبان کے پہلے دور اقتدار کے دوران یہ سب ناقابل تصور تھا۔

تجربہ کار تجزیہ کار مشتمل اس گروپ کے سخت گیر کا رکن کرایا ہے کہ اہم اور ایسی نظریاتی تبدیلی کے خلاف ہیں جسے مغرب میں ان کے دشمنوں کے سامنے سرتسلیم خم کرنے کی علامت کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ انٹیلیجنس کرائسز گروپ کے افغانستان کے تجزیہ کار ابراہیم بہیس نے کہا کہ آپ کے پاس طالبان کا ایک کیمپ ہے جو اصلاحات کے طور پر دیکھ رہا ہے جبکہ ایک اور گروپ کو ایسا لگتا ہے کہ یہ معمولی اصلاحات بھی بہت زیادہ ہیں۔ امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے ملک کو عالمی بینکنگ سسٹم سے باہر کر دیا ہے اور بیرون ملک اربوں کے اثاثے منجمد کر دیے ہیں کیونکہ وہ طالبان سے اصلاحات کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ کسی اہم پیش رفت کے بغیر افغان عوام ہی ملک میں جاری بے امنی، بحران میں سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں جہاں ان میں سے کچھ خاندان اپنے اعضا یا اپنی نوزائیدہ بیٹیوں کو بیچنے تک پر مجبور ہو گئے۔

جب تجزیہ کاروں سے پوچھا گیا کہ کیا طالبان اصلاحات کے قابل بھی ہیں یا نہیں تو انہوں نے قطار در یہ اختیار کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ پالیسی تبدیلیاں 'ٹوکن ازم' سے کچھ زیادہ ہیں۔ واشنگٹن میں واقع ولسن سینٹر کے تھنک ٹینک میں افغان امور کے ماہر مائیکل گوبمین نے کہا کہ کچھ معاملات ایسے ہیں جہاں ہم پالیسی میں ارتقا کی طرف اشارہ کر سکتے ہیں لیکن یہ بات بالکل واضح ہو جائے کہ ہم اب بھی ایک ایسی تنظیم کو دیکھ رہے ہیں جس نے انتہائی قدامت پسند کٹر خیالات سے آگے بڑھنے سے انکار کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ افغانستان میں لڑکیوں کے زیادہ تر سیکنڈری اسکول بند ہیں، بہت سی خواتین کو سرکاری کاموں سے زبردستی نکال دیا گیا ہے جب کہ بہت سی خواتین گھر سے باہر نکلنے کے حوالے سے طالبان کی جانب سے سزا دیے جانے کے خوف کا شکار ہیں۔

الظواہری کی لاش غائب ہے، تحقیقات جاری ہے: طالبان

کابل (ایجنسیاں) افغانستان میں طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے تصدیق کی ہے کہ القاعدہ رہنما ایمن الظواہری کی ہلاکت کے معاملے کی تحقیقات جاری ہیں۔ انہوں نے 'العربیہ' چینل کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ تحریک اللظواہری کی لاش تک پہنچنے میں ناکام رہی، 'کیونکہ اب تک اس کا کوئی سراغ نہیں ملا اور طالبان کو اس جگہ پر ان کی موجودگی کا علم نہیں تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کیس کی مختلف جہتیں ہیں۔ تحقیقات ہو رہی ہیں۔ جب یہ تحقیقات مکمل ہو جائیں گی، تبھی ہم نتائج کا اعلان کریں گے۔ انھوں نے العربیہ کو یہ بھی بتایا کہ الظواہری کے گھر کو نشانہ بنانے والے میزائل نے سب کچھ تباہ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ علاقہ بہت محفوظ ہے اور عام طور پر اس کا معائنہ نہیں کیا جاتا۔ ذبیح اللہ مجاہد نے امریکہ کی طرف سے کئے گئے آپریشن کو دوحا معاہدے کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کے منفی نتائج برآمد ہوں گے۔

افغانستان میں 400 سے زائد نجی اسکول بند

کابل (یو این آئی) افغانستان میں اقتصادی بحران سمیت مختلف وجوہات کی وجہ سے 400 سے زیادہ نجی اسکول بند ہو گئے ہیں۔ ٹیلی ویژن چینل طلوع نیوز نے جمعرات کو اپنی رپورٹ میں یہ معلومات دی۔ رپورٹ میں ایسوسی ایشن آف پرائیویٹ اسکولز کے رکن ذبیح اللہ فرقانی کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ غربت کی وجہ سے بہت سے طلبا نے اسکول چھوڑ دیا، جبکہ 6 میں سے 12 میں جماعت کی لڑکیاں موجودہ پابندی کے تحت کلاسوں میں نہیں جا سکتیں۔ طالبان کے زیر انتظام ایڈمنسٹریشن کے چیف ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ لڑکیوں کے اسکول جانے پر پابندی مذہبی وجوہات کی بنا پر لگائی گئی ہیں۔ اس سے قبل وزارت تعلیم نے کہا تھا کہ چھٹی جماعت سے اوپر کی طالبات کے اسکول جانے پر پابندی عارضی ہے۔ رپورٹ میں یونیسف آف پرائیویٹ اسکولز کے سابق سربراہ محمد داؤد کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ اسکولوں کی بند ہونے سے ہزاروں افراد کی ملازمتیں ختم ہو جائیں گی۔ گزشتہ سال اگست میں امریکی افواج کی شکست اور افغانستان سے انخلاء کے بعد امریکی حکومت کے ذریعہ افغانستان کے سینٹرل بینک کے تقریباً 10 ارب امریکی ڈالر کے اثاثے منجمد کیے جانے کے بعد سے ملک کو شدید معاشی مسائل کا سامنا ہے۔

ٹرمپ کا نیویارک کے اٹارنی کے سوالات کا جواب دینے سے انکار

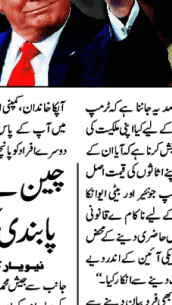

واشنگٹن (ایجنسیاں)

سابق صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے خاندان کے کاروباری طریقوں پر سول تفتیش کے سلسلے میں ریاست نیویارک کے اٹارنی جنرل کے سامنے پیش ہو کر سوالات کے جواب دینے سے انکار کر دیا۔ ایسا انہوں نے امریکہ کی پانچویں آئینی ترمیم میں دیے گئے تحفظ کا استعمال کرتے ہوئے کیا۔ اٹارنی جنرل لیٹیشا جیمز کی جانب سے شروع کی گئی تفتیش جس کا مقصد یہ جاننا ہے کہ ٹرمپ آرگنائزیشن نے بہتر شرائط پر قرضے حاصل کرنے کے لیے کیا اپنی ملکیت کی قیمتیں بڑھا چڑھا کر بتائی ہیں، ساتھ ہی یہ بھی تفتیش کرنا ہے کہ آیا ان کی اداریے نگمیں میں چھوٹ حاصل کرنے کے لیے اپنے اثاثوں کی قیمت اصل سے کم بتائی ہے۔ ٹرمپ، ان کے بیٹے ڈانلڈ ٹرمپ جونیئر اور بیٹی ایوانکا ٹرمپ نے اس تفتیش میں بیان دینے سے بچنے کے لیے ناکام سے قانونی جنگ لڑی تھی۔ ٹرمپ نے اٹارنی جنرل کے دفتر میں حاضری دینے کے محض ایک گھنٹے بعد کیا یہ بیان میں کہا کہ "میں نے امریکی آئین کے اندر دیے گئے حقوق اور مفادات کے تحت ان سوالات کا جواب دینے سے انکار کیا۔"

امریکہ کی پانچویں آئینی ترمیم کے تحت کوئی بھی فرد بیان دینے سے انکار کر سکتا ہے۔ لیکن ٹرمپ کی جانب سے اس سوالات کا جواب نہ دینے کے فیصلے کے نتائج ہوسکتے ہیں۔ اگر یہ تفتیش عدالت میں ٹرائل تک پہنچی تو پرخاشیں کی تنقید کو مزید موافر اہم ہوسکتا ہے کہ آیا ٹرمپ کچھ چھپا رہے ہیں۔ جیمز کا کہنا ہے کہ اس کی تفتیش کے دوران اہم ثبوت ملے ہیں کہ ٹرمپ آرگنائزیشن جو ہوٹل، گالف کورس، اور دوسرے رئیل اسٹیٹ کے کاروبار کا انتظام کرتی ہے نے ٹیکسوں اور لیکس حکام کو اپنے مالیاتی حالات کے بارے میں غلط معلومات فراہم کیں۔ ٹرمپ نے اپنے بیان میں کسی بھی جرم کی غیر قانونی اقدام کی تردید کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جیمز، جو ایک ڈیموکریٹ ہیں وہ برسوں سے جاری دشمنی کا اظہار کر رہی ہیں۔ انہوں نے پانچویں ترمیم کا سہارا لینے پر اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ جب آپکا خاندان، کمپنی اور دوسرے لوگوں کو سیاسی طور پر نشانہ بنایا جا رہا ہو تو ایسے میں آپ کے پاس کوئی اور راستہ نہیں بچتا۔ یاد رہے کہ ماضی میں ٹرمپ دوسرے افراد کو پانچویں ترمیم کا سہارا لینے پر تنقید کا نشانہ بناتے آئے ہیں۔

چین نے یواین میں 'جیش محمد' پر پابندی کی قرارداد ملتوی کردی

نیویارک (ایجنسیاں) چین نے امریکہ اور ہندوستان کی جانب سے جیش محمد کے کمانڈر اور پابندی کی قرارداد کو مزید غور کے لیے ملتوی کردیا۔ امریکہ اور ہندوستان نے جیش محمد کے کمانڈر عبدالرؤف اظہر کے سفر پر پابندی اور ان کے اثاثوں کو منجمد کرنے کی قرارداد پیش کی تھی۔ اس قرارداد پر عمل اس وقت ممکن ہو سکتے گا اگر سیکیورٹی کونسل کے تمام 15 ارکان اس پر اتفاق رائے بنا سکیں گے۔ اقوام متحدہ میں چینی مشن کے ایک ترجمان نے برطانوی خبر رساں ادارے 'رائیٹرز' سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اس کیس پر مزید غور کے لیے وقت درکار ہے جس کی وجہ سے اس قرارداد کو روک دیا گیا ہے۔ یہ الیوٹ ایکیلی کی کاؤنٹر ایلائنز کے عین مطابق ہے۔

روس-یوکرین جنگ کا اصل ذمہ دار امریکہ: چین

بیجنگ (یو این آئی)

امریکی کانگریس کی اسپیکر نینسی پلوسی کے دورہ تائیوان کے بعد امریکہ اور چین کے درمیان جاری تناؤ اور الزامات کے درمیان چین نے دعویٰ کیا ہے کہ روس یوکرین جنگ کا اصل ذمہ دار امریکہ ہے۔ روس میں چینی سفیر نے امریکہ کو روس یوکرین جنگ کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ واشنگٹن پوری طرح ماسکو کو گھٹنا چاہتا ہے۔ سفیر ژانگ ہنموئی نے کہا کہ امریکہ نے نیٹو کے دفاعی اتحاد کی بار بار توسیع اور ماسکو کے بجائے یوکرین کو یورپی یونین کے ساتھ منسلک کرنے کی کوشش کرنے والی قوتوں کی حمایت کے ساتھ روس کو ایک کونے میں ڈال دیا ہے۔ روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی تاس کو انٹرویو دیتے ہوئے ژانگ نے کہا کہ یوکرینی بحران کو شروع کرنے اور جنگ پر اکسانے کی اصل محرک امریکہ ہے۔ جو روس پر سخت پابندیاں لگا رہا ہے جب کہ یوکرین کو اسلحہ اور فوجی ساز و سامان کی فراہمی جاری رکھے ہوئے ہے۔ انٹرویو میں ژانگ کا کہنا تھا کہ چین اور روس کے تعلقات "تاریخ کے بہترین دور میں داخل ہو چکے ہیں جس کی خصوصیت باہمی اعتماد کی اعلیٰ ترین سطح اور اسٹریٹیجک اہمیت ہے۔

ٹوئٹر کے سابق ملازم پر سعودی حکام کیلئے جاسوسی کا الزام ثابت

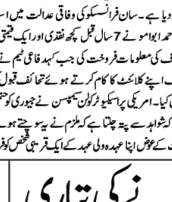

ریاض (یو این آئی)

ٹوئٹر کے ایک سابق ملازم سعودی حکام کے لیے جاسوسی کرنے کے مجرم پائے گئے ہیں، جنہوں نے حکومت اور شاہی خاندان پر تنقید کرنے والے لوگوں کو نیشانہ بنانے کی کوشش کی تھی۔ ذاتن میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق فیصلے کی نقل میں کہا گیا کہ ملزم احمد ابوامو کو منی الارنگ، فراڈ اور غیر ملکی حکومت کے غیر قانونی ایجنٹ اور دستاویزات کی جعلسازی کی سازش جیسے سنگین جرائم کا مجرم قرار دیا ہے۔ سان فرانسسکو کی وفاقی عدالت میں ججوں کو بتایا کہ احمد ابوامو نے 7 سال قبل کچھ نقدی اور ایک قیمتی گھڑی کے عوض ٹوئٹر صارف کی معلومات فروخت کی جب کہ بعد فاعی ٹیم نے دعویٰ کیا کہ ملزم نے صرف اپنے کلائٹ کا کام کرتے ہوئے تحائف قبول کرنے کے علاوہ کچھ نہیں کیا۔ امریکی پراسیکیوٹر کولین سمپسن نے جیوری کو تحقیق دلائل دیتے ہوئے کہا کہ شاہد یہ پتہ چلتا ہے کہ ملزم نے یہ سوچتے ہوئے کوئی نہیں دیکھ رہا، قیمت کے عوض اپنا عہدہ ولی عہد کے ایک قریبی شخص کو فروخت کیا۔

وفاقی وکیل انجیلا شوگ نے جوابی دلائل میں کہا کہ اگرچہ یہ بظاہر طور پر ٹوئٹر سے سعودی ناقدین کے بارے میں انکشافی معلومات حاصل کرنے کی سازش دکھائی دیتی ہے تاہم استغاثہ یہ ثابت کرنے میں ناکام رہا کہ احمد ابوامو اس کا حصہ تھا۔ عدالتی دستاویزات کے مطابق احمد ابوامو نے 2015 میں سیٹل میں ای کامرس کمپنی ایجیزون کے لیے کام کرنے کے لیے ٹوئٹر چھوڑ دیا تھا۔ اس سے پہلے کہ احمد ابوامو کا 11 میں سے 6 الزامات میں قصور وار ٹھہرایا جائیں نے تین روز تک فیصلے پر غور کیا۔ انجیلا شوگ نے جیوری کے سامنے اعتراف کیا کہ احمد ابوامو نے سان فرانسسکو میں قائم کمپنی کو یہ نہ بتا کر ٹوئٹر کے ملازم ہے کے قوانین کی خلاف ورزی کی کہ انہوں نے سعودی ولی عہد کے قریبی شخص سے ایک لاکھ ڈالر نقد اور 40 ہزار ڈالر مالیت سے زیادہ کی ایک گھڑی وصول کی تھی۔ تاہم انہوں نے کہا کہ سعودی نقاہت میں یہ تحفہ معمولی اہمیت رکھتا ہے جو حقاوت اور پیش قیمت تحائف کے لیے مشہور ہے۔

مالے میں دہشت گردانہ حملہ، 42 ہلاک

بماکو (یو این آئی) مالے کے گاؤ علاقے میں ٹیسیت قصبے کے نزدیک ایک دہشت گردانہ حملے میں 42 فوجی ہلاک اور 22 دیگر زخمی ہو گئے۔ مالی کی حکومت نے بدھ کو ایک بیان میں یہ اطلاع دی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ شورش زدہ ملک میں گزشتہ اتوار کو ہونے والے حملے کے دوران تقریباً 39 عسکریت پسند بھی مارے گئے تھے۔ یہ علاقہ مالی، نائیجر اور برکینا فاسو کی سرحدوں سے ملتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ پرتشدد تصادم کئی گھنٹوں تک جاری رہے۔ بیان میں حکومت نے دہشت گرد سمجھ کر دعویٰ "شاہدہ آئی ایس بی ایس (اسلامک اسٹیٹ ان گریٹر صحارا) " کے " پیچیدہ اور مربوط حملے " کی مذمت کی، جس میں ڈرون، توپ خانہ، دھماکہ خیز مواد اور گاڑیوں کے بم استعمال کیے گئے تھے۔ مغربی افریقی ملک مالی کو 2012 سے سیکورٹی، سیاسی اور اقتصادی بحرانوں کا سامنا ہے، جن میں انتہا پسندی، جہادی درانداز ی اور بین الاقتامی تنشد و شامل ہے جس میں ہزاروں افراد ہلاک اور لاکھوں بے گھر ہو چکے ہیں۔

کابل کے مدرسے میں خودکش دھماکہ

کابل (یو این آئی) افغان داراالحکومت کابل کے مدرسے میں خودکش دھماکہ ہوا ہے جس کے نتیجے میں افغان مدارس کے ڈائریکٹر رحیم اللہ حقانی جاں بحق ہو گئے۔ جینو نیوز کے مطابق افغان حکام نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ خودکش دھماکے میں افغان مدارس کے ڈائریکٹر شیخ رحیم اللہ حقانی جاں بحق ہو چکے ہیں۔ افغان حکام کے مطابق دھماکے میں ہونے والی اموات کی حتمی تعداد ابھی معلوم نہیں ہوسکیں۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق کسی گروپ نے ابھی دھماکے کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔

داعش رہنما نے خود کو دھماکے سے اڑا لیا

دمشق (یو این آئی)

حکومتی فوج کے محاصرے میں آ جانے کے بعد اسلامی ریاست گروپ کے رہنما نے خود کو دھماکے سے اڑا لیا۔ سیکورٹی ذرائع کے حوالے ریاستی میڈیا نے بھی اس واقعے کو رپورٹ کیا ہے۔ سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق افواج نے دراء کے علاقے میں ایک خصوصی آپریشن کیا، جو ایک دہشت گرد ابو سالم العراقی کی ہلاکت پر انجام پذیر ہوا۔ جب ابوسالم کو محاصرے میں آ جانے کا علم ہوا تو زخمی ہونے کے بعد اس نے خودکش طلب کا شن دبا کر اپنا آپ کو دھماکے سے اڑا لیا۔ فوجی ذرائع کا کہنا ہے کہ العراقی شام کے جنوبی علاقے میں داعش عسکریت پسندوں کے سربراہ کے طور پر موجود تھا۔ برطانیہ میں قائم شامی آبزرویٹری برائے انسانی حقوق نے ابوسالم العراقی کی ہلاکت منگل کے روز کا ہونا دعویٰ کی۔ وہ جنوبی شام میں 2018 سے خود کو چھپائے ہوئے تھا اور مختلف حملوں کا حصہ تھا۔ واضح رہے 2018 سے دراعہ کا صوبہ زیادہ بشار رجیم کے کنٹرول میں ہے، تاہم بعض علاقوں میں باغیوں اثرات بھی موجود ہیں۔

شہباز حکومت کی ایک اور منی بجٹ لانے کی تیاری

اسلام آباد (یو این آئی)

انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ کے دباؤ اور پاکستان میں معاشی بحران کے درمیان شہباز حکومت نے ایک اور منی بجٹ لانے کی تیاری کر لی، فرٹیلائزر، شوگر، تمباکو اور ٹیکسٹائل کے شعبے پر مزید ٹیکسز عائد کئے جانے کا اندیشہ ہے۔ تفصیلات کے مطابق شہباز حکومت نے ارب کے ٹیکسز کے لیے ایک اور منی بجٹ لانے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پی ایس او کیلئے 30 ارب روپے کے ٹیکسز منی بجٹ سے لگانے کی بھی تجویز تیار ہے، فرٹیلائزر، شوگر، تمباکو اور ٹیکسٹائل کے شعبے پر مزید ٹیکسز عائد کئے جانے کا اندیشہ ہے۔ ذرائع ایف بی آر نے بتایا ہے کہ 4 بڑے ایف ایگزیکٹو بورڈ اجلاس سے قبل ہی آرڈیننس جاری ہونے کا امکان ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایف بی آر ان لینڈ ریونیو لیمسی ونگ منی بجٹ کے خدوخال پر کام کر رہا ہے، تاجروں کے بلنز پر ٹیکس ختم کرنے سے 40 ارب تک کا ریونیو نقصان ہوا۔ ذرائع کے مطابق ایف بی آر حکام منی بجٹ اور آئی ایم ایف پر بریفنگ کیلئے وزیراعظم آفس میں موجود ہیں، تاجروں کیطرف سے فکس ٹیکس آٹومیٹک موخر کیا گیا ہے تو مہر سے تاجروں سے انکم ٹیکس وصولی کا نیا طریقہ کار بھی لایا جائے گا۔

فوج اور تحریک انصاف کے درمیان دراڑ پیدا کر رہی ہے سرکار: عمران خان

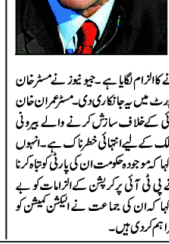

اسلام آباد (یو این آئی)

پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے صدر اور سابق وزیراعظم عمران خان نے شہباز شریف حکومت پر ان کی پارٹی اور فوج کے درمیان دراڑ پیدا کرنے کی سازش کرنے کا الزام لگایا ہے۔ جینو نیوز نے مسٹر خان کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں یہ جانکاری دی۔ مسٹر عمران خان نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی کے خلاف سازش کرنے والے بیرونی سازش کا حصہ ہیں، جو ملک کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔ انہوں نے اپنے حامیوں سے کہا کہ موجودہ حکومت ان کی پارٹی کو تباہ کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے پی ٹی آئی پر کرپشن کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی جماعت نے الیکشن کمیشن کو ڈھزن کی مکمل تفصیلات فراہم کر دی ہیں۔

پوتن کے اتحادی کا 3 ممالک پر ایٹمی حملے کرنے کا امکان

دبئی (ایجنسیاں)

روسی صدر ولادیمیر پوتن کے قاتل اعتماد اتحادیوں میں بیلاروس کے صدر الیگزینڈر لوکاشینکو کا شمار بھی ہوتا ہے۔ روس نے جب یوکرین پر حملہ کیا تو بیلاروس سرزمین کو کیف پر اپنے حملے کے لیے سیرگے بورڈ کے طور پر استعمال کیا۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق پوتن کی نظر میں بیلاروس کے اس طاقتور سربراہ سے اب ایک اور کام بھی لیا جا سکتا ہے۔ یوکرین کی موجودہ صورت حال پر لکھی گئی کتاب 'بلونگ اپ یوکرین' کے مصنف ڈاکٹر یوری شیلیٹسنسکی کا کہنا ہے کہ پوتن روس کو جنگ کے ممکنہ نتائج سے دور رکھنے کے لیے یوکرین پر جوہری حملہ کرنے کے لیے ممکنہ طور پر بیلاروس کی زمین کا استعمال کریں گے۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سوویت یونین کے ٹوٹنے کے بعد بیلاروس نے اپنے جوہری ہتھیاروں کے حوالے کر دیے تھے۔ اس کے علاوہ بیلاروس نے 1993 میں نان پرلیفریشن سٹیلمیٹ پر بھی دستخط کیے تھے جس کے بعد 1996 تک بیلاروس سے تمام جوہری ہتھیار دور ہو گئے تھے۔ تاہم ڈاکٹر شیلیٹسنسکی نے ذکر کیا کہ کچھ عرصہ پہلے، بیلاروس اپنے نان پرلیفریشن سٹیلمیٹ سے دستبردار ہو گیا تھا، اور لوکاشینکو نے اس حوالے سے متعدد بیانات بھی دیے کہ وہ جلد روسی حکام سے جوہری ہتھیار واپس کرنے کا مطالبہ کرنے والے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم مستقبل میں روسی فیڈریشن سے نہیں بلکہ بیلاروس کی جانب سے یوکرین، بھوانیا اور پولینڈ پر جوہری حملے ہوتے دیکھیں گے اور اس کے نتائج کا سامنا بھی روس کو نہیں بلکہ بیلاروس کو کرنا پڑ سکتا ہے۔

'روسی جارحیت سے نمٹنے کیلئے یوکرین کو مزید راکٹ لانچر مسنفراہم کریں گے'

دبئی (ایجنسیاں) برطانیہ یوکرین کو روسی جارحیت سے نمٹنے کے لیے مزید سٹیملیا لانچ راکٹ وپین مسنفراہم کرے گا۔ برطانوی وزیر دفاع بین ویلس کا کہنا ہے کہ فوجی امداد سے یوکرینی فوج کو روسی جارحیت کا مقابلہ کرنے میں مدد ملے گی۔ برطانیہ اور بین الاقوامی برادری روسی جارحیت کے مخالف ہیں اور روسی جارحیت کے خلاف یوکرین کے ساتھ کھڑے ہیں۔ تایا جا تا ہے کہ یوکرین کو دیے جانے والے یہ راکٹ لانچر 80 کلومیٹر تک ہدف کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔

یوکرین میں روسی حملوں میں 10 سے زائد افراد ہلاک

کیف (یو این آئی)

روسی فوج کے میزائل اور توپ حملوں کے نتیجے میں 10 سے زائد افراد ہلاک اور 11 سے زائد زخمی ہو گئے ہیں۔ یوکرین کے علاقے خیرو ہیتیر وو سک 'کے شہر 'مارگانیتس' پر روسی فوج کے میزائل اور توپ حملوں میں 10 سے زائد افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ مارگانیتس بلدیہ دفتر کے سیکرٹری آناتولی دوکاچ " نے کہا ہے کہ "میزائل اور توپ حملوں کے نتیجے میں 10 سے زائد افراد ہلاک اور 11 سے زائد زخمی ہو گئے ہیں"۔ دوکاچ نے کہا ہے کہ حملے شہریوں کے رہائشی مقامات پر کئے گئے ہیں اور مارگانیتس اؤبلین روسی بمباری کا نشانہ بننے والے شہروں میں سے ایک ہے۔ واضح رہے کہ روسی فوجیوں نے 24 فروری کو یوکرین پر حملے شروع کر دیے تھے۔

تائیوان نے آنے والے مسافروں کیلئے پری فلائٹ کووڈ ٹیسٹنگ میں نرمی کی

تائی پے (یو این آئی)

تائیوان نے پرواز سے دو دن پہلے اگلے پیر سے ملک میں آنے والے تمام مسافروں کے لیے منفی نیوکلک ایسڈ ٹیسٹ کی شرط کو ختم کر دیا ہے۔ جزیرے کی بیماری کی نگرانی کرنے والی ایجنسی نے یہ اطلاع دی۔ ایجنسی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ تائیوان میں طیارے سے اترنے کے بعد مسافروں کو تین دن کی تنہائی اور چار دن تک سیلف پریوینشن نگرانی میں رہنا ہوگا۔ تائیوان آہستہ آہستہ کووڈ 19- پر قابو پانے کے اقدامات میں نرمی کر رہا ہے کیونکہ جزیرے کے وبائی امراض میں تیزی سے کمی آ رہی ہے۔ تائیوان نے جون سے بیرون ملک سفر کے لیے تنہائی کی مدت سات دن سے کم کر کے تین دن کر دی ہے۔ جمعرات کو ایجنسی کے اعداد و شمار کے مطابق مقامی لوگوں سے رابطے کی وجہ سے گزشتہ 24 گھنٹوں میں انفیکشن کے 22,650 نئے معاملے سامنے آئے اور اس وبا کی وجہ سے 44 افراد کی موت ہوگئی۔ ملک میں متاثرین کی کل تعداد 48 لاکھ ہوگئی ہے۔

جان بولٹن قتل کرنے کی سازش ایرانی شہری پر فرد جرم عائد

واشنگٹن (یو این آئی)

امریکہ میں سابق صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے دور حکومت میں قومی سلامتی کے مشیر جان بولٹن کو قتل کرنے کی ناکام سازش میں ملوث ایرانی شہری پر فرد جرم عائد کر دی گئی۔ امریکی میڈیا کے مطابق 45 سالہ کاشم پرشوطی سید منصور پر جنرل قاسم سلیمانی کے قتل کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔ ایران کے جنرل قاسم سلیمانی کو امریکہ نے جنوری 2020 میں ڈرون حملے کا نشانہ بنایا تھا، وہ ایران کے انقلابی گارڈ کے کمانڈر تھے۔ امریکی میڈیا کے مطابق قاسم سلیمانی کے سابق مشیر جان بولٹن کو قتل کرنے کا منصوبہ بنانے والے پرشوطی کا تعلق بھی ایران کے انقلابی گارڈ سے ہے۔

برکینا فاسو میں فوجی گاڑیوں پر حملہ، 15 فوجی ہلاک

برکینا فاسو (یو این آئی) برکینا فاسو میں دو فوجی گاڑیاں یکے بعد دیگر بارودی سرنگ سے ٹکرا گئیں، 15 فوجی ہلاک، ایک زخمی ہو گیا۔ مقامی ذرائع ابلاغ کے مطابق فوجیوں کی گاڑی سینٹر۔ نورڈ کے علاقے میں بورزا تھا۔ ڈیبو کے مقام پر سڑک کے کنارے نصب بارودی سرنگ سے ٹکرا گئی۔ واقعے کے بعدعلاقے کی طرف روانہ ہونے والی ایک اور فوجی گاڑی بھی اسی علاقے میں بارودی سرنگ سے جا ٹکرا گئی۔ دونوں واقعات میں 15 فوجی ہلاک اور ایک زخمی ہو گیا ہے۔ واضح رہے کہ ہمسایہ ملک مالی میں سرگرم القاعدہ اور داعش سے منسلک دہشت گرد گروپ 2015 سے ایک تواتر کے ساتھ برکینا فاسو کے شمال اور مشرق میں حملے کر رہے ہیں۔

45 سیکنڈ میں 20 لاکھ ڈالر کے زیورات چوری

واشنگٹن (یو این آئی) چوری کی وارتوں کی خبریں تو آئے روز آتی ہیں مگر چوری سے جڑی ایک تازہ ترین واردات کا تیز رفتاری سے انجام دینے کا واقعہ ہے۔ یہ واقعہ امریکہ میں پیش آیا جہاں چوروں نے پینسلیں سینٹر میں جیولری کی دکان لوٹ لی۔ ریکارڈ وقت میں 4 مسلح ڈاکوؤں نے دن کی روشنی میں نیو یارک سٹی، یو ایس اے میں ایک زیورات کی دکان پر مسلح دیکھی گئی۔ اس کے سیف کو توڑ کر دیا اور اس میں موجود زیورات لوٹ لیے۔ دکان کے اندر اور باہر لگے سی سی ٹی کیمروں میں چوری کی واردات کو دیکھا جا سکتا ہے۔ نیویارک ڈیلی نیوز نے رپورٹ کیا کہ ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ چوروں نے ماسک پہنے ہوئے تھے۔ انہوں نے 2 ملین ڈالر سے زیادہ کے زیورات چرائے ہیں۔ ویڈیو کچھ آغاز ایک شخص سے ہوا جس نے اسٹور کا دروازہ کھولا اور وہاں کھڑا رہا جبکہ باقی چور کے جرم پر پردہ ڈال رہا تھا، پھر کالے کپڑے اور ماسک پہنے ہوئے چوروں نے اندر داخل ہوئے اس کے بعد تیسرا اندر آیا۔ ایک چور تھوڑے سے سفور میں موجود شیشے کے ڈبوں کو بھی توڑنے کے لیے آگے بڑھا جبکہ دوسرے نے زیورات لوٹ کر ایک بڑے تھیلے میں رکھ دیے۔ یہ جرم جمعہ کی دوپہر 2:30 بجے پیش آیا۔ چوروں کو فرار ہوتے ہوئے صرف 45 سیکنڈ لگے۔ عینی شاہدین کا کہنا تھا کہ یہ کسی انتہائی منظم شخص کے بھتوڑے کے وار اتنے زوردار تھے کہ انہیں لگا کہ انہیں گولیوں کی آوازیں سنائی دے رہی ہیں۔ پولیس نے ملزمان کی شناخت کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔ امریکی پولیس نے چوروں کی گرفتاری میں مدد پر 3500 ڈالر انعام کا بھی اعلان کیا ہے۔

قانونی طور پر اب بھی میں صدر ہوں: اشرف غنی

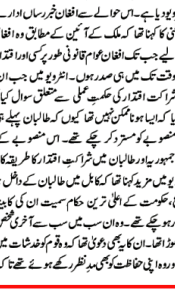

دبئی (ایجنسیاں)

افغانستان کے سابق صدر اشرف غنی نے ملک سے فرار ہونے کے ایک برس بعد پہلے انٹرویو میں خود کو ملک چھوڑ کر جانے والوں میں سب سے آخری شخص قرار دیا ہے جب کہ اپنے بیرون ملک جانے کا ایک بار پھر دفاع کیا ہے۔ ایک سال قبل افغانستان پر طالبان کے قابض ہونے اور ملک سے فرار ہونے کے بعد سابق صدر نے پہلی بار عوامی سطح پر گفتگو کی ہے۔ انہوں افغانستان کے پشتو اور دری زبان کے میڈیا ادارے "اے ٹی این" کو انٹرویو دیا ہے۔ اس حوالے سے افغان خبر رساں ادارے 'خاما' کے مطابق اشرف غنی کا کہنا تھا کہ ملک کے آئین کے مطابق وہ افغانستان کے صدر تھے۔ اس لیے جب تک انہیں عوام قانونی طور پر کسی اور اقتدار منتقل نہیں کر دیتے انہوں کو اس وقت تک میں ہی صدر ہوں۔ انٹرویو میں جب ان سے طالبان کے ساتھ شراکت اقتدار کی حکمت عملی سے متعلق سوال کیا گیا تو سابق صدر نے بتایا کہ ایسا ہونا ممکن نہیں تھا کیوں کہ طالبان پہلے ہی اس حوالے سے مجوزہ منصوبے کو مسترد کر چکے تھے۔ اس منصوبے کے تحت افغانستان کی عوامی جمہوریہ طالبان میں شراکت اقتدار کا طریقہ کار طے ہوتا تھا۔ ان کا انٹرویو میں مزید کہنا تھا کہ کابل میں طالبان کے داخل ہونے سے قبل وزیر دفا